روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 19 جون 2008ء 14 جمادی الثانی 1429 ہجری 19 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 138

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عفو ہی ایک اخلاقی قوت ہے۔ اس کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا عفو کے لائق ہے یا نہیں۔ مجرم دو قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان سے کوئی حرکت ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو غصہ تو دلاتی ہے، لیکن وہ معافی کے قابل ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اگر ان کی کسی شرارت پر چشم پوشی کی جاوے اور ان کو معاف کر دیا جاوے تو وہ زیادہ دلیر ہو کر مزید نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً ایک خدمتگار ہے جو بڑا نیک اور فرماں بردار ہے۔ وہ چائے لایا۔ اتفاق سے اس کو ٹھوکر لگی اور چائے کی پیالی گر کر ٹوٹ گئی اور چائے بھی مالک پر گر گئی۔ اگر وہ اس کو مارنے کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور تیز اور تند ہو کر اس پر جا پڑے، تو یہ سفاہت ہوگی۔ یہ عفو کا مقام ہے، کیونکہ اس نے عمداً شرارت نہیں کی ہے اور عفو اس کو زیادہ شرمندہ کرتا اور آئندہ کے لئے محتاط بناتا ہے، لیکن اگر کوئی ایسا شریر ہے کہ وہ ہر روز توڑتا ہے اور یوں نقصان پہنچاتا ہے، تو اس پر رحم یہی ہوگا کہ اس کو سزا دی جائے۔ (ملفوظات جلد اول ص 290)

کہتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوکر چاء کی پیالی لایا۔ جب قریب آیا تو غفلت سے وہ پیالی آپؓ کے سر پر گر پڑی۔ آپؓ نے تکلیف محسوس کر کے ذرا تیز نظر سے غلام کی طرف دیکھا۔ غلام نے آہستہ سے پڑھا۔ والکاظمین الغیظ یہ سن کر امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کظمت غلام نے پھر کہا والعافین عن الناس۔ کظم میں انسان غصہ دبا لیتا ہے اور اظہار نہیں کرتا ہے، مگر اندر سے پوری رضامندی نہیں ہوتی، اس لئے عفو کی شرط لگا دی ہے۔ آپؓ نے کہا میں نے عفو کیا۔ پھر پڑھا واللّٰہ یحب المحسنین۔ محبوب الٰہی وہی ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد نیکی بھی کرتے ہیں۔ آپؓ نے فرمایا: جا آزاد بھی کیا۔ راستبازوں کے نمونے ایسے ہیں کہ چائے کی پیالی گرا کر آزاد ہوا۔ اب بتاؤ کہ یہ نمونہ اصول کی عمدگی ہی سے پیدا ہوا۔ (ملفوظات جلد اول ص 115)

بدی کی جزا اسی قدر بدی ہے، لیکن اگر کوئی عفو کرے، مگر وہ عفو بے محل نہ ہو، بلکہ اس عفو سے اصلاح مقصود ہو، تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ مثلاً اگر چور کو چھوڑ دیا جائے تو وہ دلیر ہو کر ڈاکہ زنی کرے گا۔ اس کو سزا ہی دینی چاہئے۔ لیکن اگر دو نوکر ہوں اور ایک ان میں سے ایسا ہو کہ ذرا سی چشم نمائی ہی اس کو شرمندہ کر دیتی اور اس کی اصلاح کا موجب ہوتی ہو، تو اس کو سخت سزا مناسب نہیں۔ مگر دوسرا عمداً شرارت کرتا ہے، اس کو عفو کریں تو بگڑتا ہے۔ اس کو سزا ہی دی جاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص 331)

دشمن پر رحم کرو

رسول اللہؐ نے فرمایا دشمن پر رات سوتے میں حملہ نہ کرنا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر)

دشمن کو دھوکہ نہ دینا، دشمن کی نعشوں کا مثلہ نہ کرنا (ناک کان کاٹ کر بے حرمتی نہ کرنا)

(مسلم کتاب الجہاد باب تامیر الامام الامراء)

مذہبی رہنماؤں کو قتل نہ کرنا۔ اور نہ ان کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانا۔ نہ سرسبز درخت کاٹنا۔

(طحاوی)

جلسہ سالانہ امریکہ کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

☆20 جون بروز جمعۃ المبارک

لائیو نشریات کا آغاز 11:00 بجے رات

☆خطبہ جمعہ حضور انور

(پنسلوانیا سے Live) 12:00 بجے رات

☆21 جون بروز ہفتہ

خطبہ جمعہ حضور انور: 10:25 صبح (نشر مکرر)

نیز حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر 2:30 بجے بھی نشر ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 8:45 شام

اس دوران حضور انور کا خطاب نشر ہوگا۔

☆22 جون بروز اتوار

لائیو نشریات کا آغاز 9:00 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا اختتامی خطاب نشر ہوگا۔

احباب جماعت سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔

نظارت اشاعت

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی بعنوان سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

سہ ماہی دوم 2008ء

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اس مقابلہ میں 517 خدام شامل ہوئے

اول: مکرم احسان اللہ قمر صاحب لالہ رخ واہ کینٹ۔ راولپنڈی

دوم: مکرم چوہدری محمد علیم انور صاحب مغل پورہ لاہور

سوم: مکرم بدر الزمان محسن صاحب دارالعلوم غربی ربوہ

چہارم: مکرم فراست احمد راشد صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

پنجم: مکرم منصور احمد مبشر صاحب لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

ششم: مکرم عمران محمود صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

ہفتم: مکرم ظافر محمود صاحب طاہر ہوسٹل ربوہ

ہشتم: مکرم توقیر احمد آصف صاحب دارالحمد فیصل آباد

نہم: مکرم محمد اسحٰق صاحب بیوت الحمد ربوہ

دہم: مکرم منصور احمد خان صاحب سوسائٹی کراچی

حوصلہ افزائی: مکرم خواجہ ناصر احمد نور صاحب راولپنڈی

مکرم حسن رشید صاحب۔ سمن آباد۔ لاہور

مہتمم تعلیم

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال وجواب کی شکل میں)

نمبر 7

سوال: ''سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: جون 1897ء میں۔
سوال: حضور نے اپنی صداقت کے لئے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنے کی طرف مخالفین کو قسم دے کر کب بلایا۔
جواب: 15 جولائی 1897ء کو۔
سوال: حضور کے خلاف پادری مارٹن کلارک نے مقدمہ اقدام قتل کب درج کرایا۔
جواب: اگست 1897ء میں۔
سوال: مقدمہ اقدام قتل سے حضور کب باعزت بری ہوئے۔
جواب: 23/اگست 1897ء کو۔
سوال: جماعت احمدیہ کے سب سے پہلے اخبار ''الحکم'' کا اجراء کب ہوا۔
جواب: 8/اکتوبر 1897ء کو۔
سوال: مدرسہ تعلیم الاسلام کا افتتاح کب ہوا۔
جواب: 3 جنوری 1898ء کو۔
سوال: مدرسہ تعلیم الاسلام کے پہلے ہیڈ ماسٹر کون تھے اور طلباء کی تعداد کتنی تھی۔
جواب: حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب پہلے ہیڈ ماسٹر تھے اور طلباء کی تعداد اکتالیس تھی۔
سوال: حضور کی کتاب ''کتاب البریہ'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: جنوری 1898ء میں۔
سوال: حضور نے بذریعہ اشتہار پنجاب میں طاعون پھیلنے کی پیش گوئی کب کی۔
جواب: 6 فروری 1898ء کو۔
سوال: مقدمہ انکم ٹیکس سے بریت کب ہوئی۔
جواب: 17 ستمبر 1898ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ''ضرورۃ الامام'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: اکتوبر 1898ء میں۔
سوال: حضور نے امن عامہ کے قیام کیلئے وائسرائے ہند کو میموریل کب بھیجا۔
جواب: اکتوبر 1898ء میں۔
سوال: حضور نے کتاب ''مسیح ہندوستان میں'' کب تصنیف فرمائی۔
جواب: اپریل 1899ء میں جو 1908ء میں شائع ہوئی۔
سوال: حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے حضرت مرزا مبارک احمد صاحب کی ولادت کب ہوئی۔
جواب: 14 جون 1899ء کو۔
سوال: حضور کے زمانہ ماموریت کا پہلا پورے قد کا فوٹو کب لیا گیا۔
جواب: جون 1899ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب ''ستارہ قیصریہ'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: اگست 1899ء میں۔
سوال: مذاہب عالم کا جلسہ منعقد کروانے کے لئے حضور نے حکومت کے نام میموریل کب شائع کیا۔
جواب: 27 ستمبر 1899ء کو۔
سوال: مخالفین نے بیت مبارک کو مہمان خانہ سے ملانے والی گلی کو اینٹوں کی دیوار کھینچ کر کب بند کیا تھا۔
جواب: 5 جنوری 1900ء کو۔
سوال: مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کب بنا۔
جواب: فروری 1900ء میں۔
سوال: عیدالاضحیٰ پر خطبہ الہامیہ کا زبردست علمی نشان کب ظاہر ہوا۔
جواب: 11/اپریل 1900ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ''گورنمنٹ انگریزی اور جہاد'' کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: مئی 1900ء میں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 20 جون 2008ء

6-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 am	خلافت جوبلی انٹرویوز
7-25 am	لقاء مع العرب
8-40 am	المائدہ
8-50 am	حضور انور کا دورہ آسٹریلیا
9-20 am	ہومیوپیتھی کی فلاسفی
10-15 am	ترجمۃ القرآن
11-15 am	مشاعرہ
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	بستان وقف نو
1-55 pm	فرنچ سروس
2-20 pm	سرائیکی سروس
3-10 pm	اردو ملاقات
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
6-00 pm	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
7-20 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-20 pm	بنگلہ پروگرام
9-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
10-05 pm	انڈونیشیا میں احمدیت
11-00 pm	**جلسہ سالانہ امریکہ 2008ء لائیو**

ہفتہ 21 جون 2008ء

12-00 am	**خطبہ جمعہ لائیو یو ایس اے**
1-00 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے کی کارروائی
1-35 am	نیوز ریویوز
2-10 am	اردو ملاقات
3-10 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008
4-10 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	فرنچ سروس
7-35 am	لقاء مع العرب
8-50 am	ڈسکشن پروگرام
9-25 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
10-25 am	خطبہ جمعہ
11-25 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	بستان وقف نو
1-55 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008
3-30 pm	خطبہ جمعہ جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008
5-30	انڈونیشین سروس
6-30 pm	فرنچ سروس
7-05 pm	تلاوت، خبریں
7-55 pm	بنگلہ سروس
8-55 pm	بستان وقف نو
9-45 pm	**جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008 خطاب حضور انور، Live**
11-45 pm	سوال وجواب

اتوار 22 جون 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-35 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
6-00 am	تلاوت
6-10 am	لقاء مع العرب
7-10 am	خطبہ جمعہ
9-10 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	فرسٹ ایڈ پروگرام
2-35 pm	عربی سیکھئے
3-00 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	خطبہ جمعہ (سپینش)
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	**جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء لائیو**

سوموار 23 جون 2008ء

12-05 am	عربی سیکھئے
12-30 am	عربی سروس
3-05 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
6-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am	فرسٹ ایڈ پروگرام
7-40 am	لقاء مع العرب
8-55 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-55pm	چلڈرن کلاس
2-15 pm	فرنچ پروگرام
2-25 pm	تقریر
3-05 pm	فرنچ سروس
4-10 pm	انڈونیشن سروس
4-50 pm	طب وصحت
6-00 pm	تلاوت، خبریں
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-05 pm	چلڈرنز کلاس
10-15 pm	سپاٹ لائیٹ
10-50 pm	فرنچ پروگرام
11-20 pm	فرنچ سروس

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

(قسط سوم)

دستی بیعت

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور خلافت میں 25 دسمبر 1930ء کو بیعت کی۔ اس بیعت کے بارے میں ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مرزا سلطان احمد صاحب اپنی لمبی بیماری کے دوران جوانہیں پنشن کے کچھ عرصہ بعد لاحق ہوگئی تھی پہلے لاہور تشریف فرما تھے۔ پھر آپ قادیان آ گئے اور یہاں علاج معالجہ کا سلسلہ شروع ہوگیا اسی لمبی اور آخری بیماری کے دوران خاکسار کو بہت کچھ طبی خدمت کا موقع ملتا رہا۔ آپ فرماتے ہیں کہ

''میں نے کبھی مرزا صاحب کو مغموم نہ پایا۔ اکثر لطائف کے رنگ میں بات کرتے تھے۔'' ایک روز خاکسار نے مندرجہ ذیل رویا مرزا صاحب کو سنایا۔

''خاکسار نے 12 رمضان 1930ء کو جب میں فجر کی نماز کے بعد لیٹ گیا تھا تو رویا میں دیکھا کہ شور بپا ہے اور اعلان سا ہو رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود دوبارہ دنیا میں آ رہے ہیں پھر دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جن کے ہمراہ اس وقت صرف یہ ناچیز راقم ہے حضرت اقدس کے استقبال کے لئے چوک بیت مبارک سے ریلوے سٹیشن سے آنے والے راستہ کی طرف بڑھے ہیں اور ابھی تھوڑا سا آگے بڑھے ہیں کہ حضرت مسیح موعود آتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس وقت حضور نے نہایت سفید براق نقاب پہنا ہوا ہے جس کو حضور نے جب اتارا تو حضور کا چہرہ مبارک ایسا منور نظر آیا جس کی مثال بیان نہیں کی جا سکتی۔ اس وقت پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مصافحہ کیا اس کے بعد خاکسار نے۔ حضور پرنور نے خاکسار کے ہاتھ کو کچھ زیادہ دیر تک اپنے ہاتھ میں تھامے رکھا ابھی میرا ہاتھ حضور کے ہاتھ میں ہی تھا کہ ایک طرف تو حضور کی شکل میں کچھ تبدیلی نظر آئی اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی شبیہ سے کچھ مشابہ ہوگئی اور دوسری طرف میرے دل میں یہ خیال آنے لگا کہ مرزا سلطان احمد صاحب لاہور میں بیمار تھے وہ تندرست ہو کر آئے ہیں۔ مگر یہ خیال زیادہ غالب نہ آیا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ اس وقت جب میں نے یہ خواب دیکھا تو میرا بدن خوشی کے اثر سے جو رویا کی حالت میں پہنچی تھی چارپائی پر تھرتھرا رہا تھا۔''

جب میں نے یہ رویا مرزا صاحب کو سنائی تو آپ اسے سن کر بہت مغموم ہوگئے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور رقت قلب کے ساتھ خاکسار سے مخاطب ہوئے کہ

''ڈاکٹر صاحب میرے لئے دعا کریں کہ میں بھی انسانوں میں شامل ہو جاؤں۔''

آپ نے یہ الفاظ کچھ ایسے رنگ میں کہے تھے کہ میرے دل پر ان کا بہت گہرا اثر ہوا۔ میں ان کے لئے دعا کرتا رہا اور علاج معالجہ بھی چلتا رہا اور کبھی سلسلہ احمدیہ کا تذکرہ بھی ہو جاتا تھا۔ آخر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ دن لے آیا کہ مرزا صاحب کے اہل بیت کی طرف سے خاکسار کو بلایا گیا کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں عرض کر کے حضور کو بلا لاؤں تاکہ حضور مرزا صاحب کی بیعت لے لیں۔ اس وقت مجھے بہت خوشی پہنچی اور خدا تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ سامنے آ گیا کہ بڑا بھائی چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر خدا کی راہ میں بکنے لگا ہے۔ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں مرزا صاحب کے ہاں تشریف لے جانے اور بیعت لینے کے لئے عرض کیا۔ حضور اسی وقت میرے ہمراہ مرزا صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے اور اس کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں مرزا صاحب بستر علالت پر تھے۔ مرزا صاحب کی طبیعت اس وقت اچھی تھی۔ کوئی بخار وغیرہ یا کسی قسم کا عارضہ نہ تھا بجز اس تدریجی کمزوری کے جو ٹانگوں میں پیدا ہوگئی تھی اور آپ کھڑے نہ ہو سکتے تھے۔

دونوں بھائیوں نے ایک دوسرے کی مزاج پرسی کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا صاحب کی چارپائی کے پاس کرسی پر بیٹھ گئے۔ دونوں بھائیوں پر خاموشی طاری تھی۔ تو کچھ توقف کے بعد میں نے مرزا صاحب کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ جیسا کہ آپ خواہش ظاہر کر چکے ہیں اب آپ ہاتھ بڑھائیں اور بیعت کر لیں۔ چنانچہ آپ نے برضا و رغبت ہاتھ بڑھایا اور حضرت خلیفۃ المسیح نے ان کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تاکہ اس دیر سے بچھڑے ہوئے بھائی کو اپنے عالی مقام اور شان والے خدا کے جری کے آغوش شفقت میں داخل کر لیں۔

بیعت شروع ہوئی۔ حضور دھیمی آواز میں بیعت کے الفاظ کہتے تھے اور مرزا صاحب ان کو دہراتے تھے۔ جس وقت یہ الفاظ بولے گئے۔

''آج میں محمود کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے احمدی جماعت میں داخل ہوتا ہوں۔''

تو اس وقت میرے قلب کی عجیب کیفیت ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا عجیب نظارہ آنکھوں کے سامنے آ گیا کہ ایک چھوٹے بھائی کو جو بڑے بھائی سے عمر میں بہت چھوٹا ہے بلکہ اس کی اولاد کے برابر ہے خدا تعالیٰ نے وہ مرتبہ دیا ہے کہ وہ اپنے بڑے بھائی سے یہ الفاظ کہلوا رہا ہے کہ میں آج اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے جن میں میں گرفتار تھا سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔ پھر اس کے بعد یہ الفاظ بھی دہرائے گئے کہ آئندہ بھی ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کروں گا۔ شرک نہیں کروں گا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا اور جو آپ نیک کام بتائیں گے ان میں آپ کی فرمانبرداری کروں گا۔ حضرت مسیح موعود کے تمام دعووں پر ایمان رکھوں گا۔ وغیرہ وغیرہ

اس کے بعد حضور نے حسب معمول دعا کروائی اور دعا کے کچھ دیر بعد واپس اپنے مقام پر تشریف لے گئے اور یہ ناچیز بھی خوشی سے لبریز دل کے ساتھ اپنے کام پر چلا گیا۔

مرزا صاحب نے میرے رویا بیان کرنے پر مجھ سے جو برقت قلب کہا تھا کہ ڈاکٹر صاحب دعا کریں کہ میں بھی انسانوں میں داخل ہو جاؤں۔ کچھ ایسے رنگ میں یہ الفاظ کہے گئے تھے کہ خدا تعالیٰ کے حضور قبولیت پکڑ گئے اور حضرت مرزا صاحب کو سلسلہ میں داخل ہونا اور بہشتی مقبرہ میں اپنے عالی شان والد حضرت مسیح موعود کے قدموں میں سونا نصیب ہوا حضرت مرزا صاحب نے 25 دسمبر 1930ء کو بیعت کی تھی اور 2 جولائی 1931ء کو وفات پائی۔

آپ کی بیعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی جو موعود فرزند کے بارے میں تھی کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا پوری ہوئی اور آپ کا بیعت کرنا ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوا۔

(الفضل 11 دسمبر 1940ء)

آپ کی بیعت ایک نشان تھا

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی وفات کے بعد حضرت مصلح موعود نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 1931ء میں صاحبزادہ صاحب کے قبول احمدیت کے نشان اور بیعت کے بعد آپ کے اخلاص کے بعض واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود کا ایک الہام یعنی ہم تیرے متعلق ایسی تمام باتوں کو جو تیرے لئے شرمندگی یا رسوائی کا موجب ہوسکیں مٹا دیں گے۔ اس الہام کو میں دیکھتا ہوں کہ ان عظیم الشان کلماتِ الٰہیہ میں سے ہے۔ جو متواتر پورے ہوتے رہتے ہیں اور جن کے ظہور کا ایک لمبا سلسلہ چلا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے متعلق جو اعتراض کئے جاتے تھے۔ ان میں سے ایک اہم اعتراض یہ بھی تھا۔ کہ آپ کے رشتہ دار آپ کا انکار کرتے ہیں اور پھر خصوصیت سے یہ اعتراض کیا جاتا تھا کہ آپ کا ایک لڑکا آپ کی بیعت میں شامل نہیں۔

یہ اعتراض اس کثرت کے ساتھ کیا جاتا تھا کہ جن لوگوں کے دلوں میں سلسلہ کا درد تھا۔ وہ اس کی تکلیف محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے تھے۔ میں دوسروں کو تو نہیں کہہ سکتا لیکن اپنی نسبت میں کہہ سکتا ہوں کہ میں نے متواتر اور اس کثرت سے اس امر میں اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ میں نے ہزار ہا دفعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہوگی اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ بغیر ذرہ بھر مبالغہ کے بیسیوں دفعہ میری سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر ہوگئی۔ اس وجہ سے نہیں کہ جس شخص کے متعلق اعتراض کیا جاتا تھا۔ وہ میرا بھائی تھا۔ بلکہ اس وجہ سے کہ جس شخص کے متعلق اعتراض کیا جاتا تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود کا بیٹا تھا اور اس وجہ سے کہ یہ اعتراض حضرت مسیح موعود پر پڑتا تھا۔ میں نے ہزاروں دفعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اور آخر کار اللہ تعالیٰ نے اس کا نتیجہ یہ دکھایا کہ مرزا سلطان احمد صاحب جو ہماری دوسری والدہ سے بڑے بھائی تھے اور جن کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ ان کے لئے اب احمدیت میں داخل ہونا ناممکن ہے۔ احمدی ہو گئے۔ ان کا احمدی ہونا ناممکن اس لئے کہا جاتا تھا۔ کہ جس شخص نے اپنے باپ کے زمانہ میں بیعت نہ کی ہو اور پھر ایسے شخص کے زمانہ میں بھی بیعت نہ کی ہو۔ جس کا ادب واحترام اس کے دل میں موجود ہو۔ اس کے متعلق یہ امید نہیں کی جا سکتی کہ وہ کسی وقت اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر بیعت کر لے گا۔ لیکن کتنا زبردست اور کتنی عظیم الشان طاقتوں اور قدرتوں والا وہ خدا ہے جس نے حضرت مسیح موعود سے مدتوں پہلے فرما دیا تھا۔ یعنی ہم تیرے اوپر جو جو اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا نشان بھی نہیں رہنے دیں گے۔ بلکہ سب کو مٹا دیں گے تین سال کے قریب ہوئے مرزا سلطان احمد صاحب شدید بیمار ہوئے۔ قریباً ایسی ہی بیماری تھی۔ نفخ تھا اور بخار بھی تھا۔ میں ڈاکٹر صاحب سے ان کا علاج کراتا تھا۔ لیکن سب سے بڑی فکر جو مجھے ان کے متعلق تھی۔ وہ یہ تھی۔ کہ اگر یہ اسی حالت میں فوت ہو گئے۔ تو مخالفوں کا اعتراض باقی رہ جائے گا............

عام طور پر میں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کو پہلی حالت کا ذکر کرنے میں ایک قسم کا حجاب ہوتا ہے۔ چنانچہ جب ہماری تائی صاحبہ بیعت میں داخل ہوئیں۔ تو ہماری جماعت میں سے کئی لوگ کہنے لگے۔ تائی صاحبہ حضرت مسیح موعود کی مخالفت نہیں کیا کرتی تھیں مگر چھپانے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی یہ واقعات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی شان کو زیادہ ظاہر کرنے والے ہیں۔

میں نے دیکھا ہے ہم چھوٹے ہوتے تھے۔ ایک سیڑھی تھی۔ جو ہمارے دونوں گھروں کے درمیان تھی۔ ہم وہاں سے گزرتے تو ہماری تائی صاحبہ اکثر کہتیں۔ ''جیسے کوا ویسے کوکو'' یعنی جس رنگ کا باپ ہے۔ یہ بچے بھی اسی رنگ میں رنگین ہیں مجھے یہ کہتے ہوئے کچھ

حجاب نہیں آتا۔ کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ یہ قلب کی حالت ہو اور پھر ہدایت نصیب ہو۔ تو یہ تو معجزہ ہو جاتا ہے اور پھر ان کا درجہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ باوجود اتنی مخالفت کے اللہ تعالیٰ نے آخر کوئی نیکی دیکھی ہی تھی۔ جو انہیں ہدایت دے دی۔

یہی حال میں دیکھتا ہوں مرزا سلطان احمد صاحب کا تھا اس رنگ میں تو نہیں۔ جس رنگ میں تائی صاحبہ کا تھا۔ مگر ایک اور رنگ میں ان کا بھی ضرور ایسا ہی حال تھا۔ اس میں شبہ نہیں۔ مرزا سلطان احمد صاحب ہمیشہ یہ یقین رکھتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود جھوٹ نہیں بولتے۔ اپنا باپ ہونے کے لحاظ سے نہیں۔ بلکہ فی الواقع ان کے دل میں حضرت مسیح موعود کی راستبازی گھر کر چکی تھی۔

مگر یہ نہیں کہ وہ آپ کے الہامات کی ایسی عظمت اور شان سمجھتے ہوں۔ جیسے ایک مامور کے الہامات کی سمجھنی چاہئے۔

مجھے ان کا ایک فقرہ خوب یاد ہے۔ شروع شروع میں جب میں نے ان سے ملنا شروع کیا۔ تو ایک دن باتوں باتوں میں کہنے لگے۔ مجھے یقین ہے ہمارے والد صاحب کو رسول کریم ﷺ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بھی بڑھ کر محبت تھی۔ اپنے رنگ میں تو انہوں نے یہ فقرہ محبت میں ہی کہا ہوگا۔ مگر مجھے بڑا ہی برا معلوم ہوا۔ کیونکہ خدا کے مقابلہ میں کسی رسول سے زیادہ محبت ہو ہی کس طرح سکتی ہے۔

اسی طرح ایک دفعہ کہنے لگے۔ اگر یہ سڈیشن کا قانون پہلے نکلتا۔ تو ہمارے والد صاحب ضرور قید ہو جاتے۔ کیونکہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کی شان قائم رکھنے کے لئے کسی مصیبت کی بھی پرواہ نہیں کرنی تھی۔ اس قسم کے الفاظ ممکن ہے۔ محبت کی وجہ سے ان کے مونہہ سے نکلے ہوں۔ مگر ایسے الفاظ ہم لوگوں کے مونہوں سے جو مامورین کی حقیقی قدر و منزلت جانتے ہیں۔ کبھی نہیں نکل سکتے۔

غرض الہام الٰہی کا ادب اور وقار احمدیت کی حد تک ان کے دل میں نہ تھا۔ اگرچہ وہ یقین رکھتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود جھوٹے نہیں۔ ایسی قلبی کیفیت کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں ہدایت دی اور ایسے وقت میں دی۔ کہ صاف طور پر وہ اللہ تعالیٰ کا ایک نشان معلوم ہوتا ہے۔ دسمبر 1930ء میں انہوں نے بیعت کی اور چھ مہینوں کے بعد وہ فوت ہو گئے۔ جس سے صاف طور پر پتہ چلتا ہے۔ کہ ان کی بیعت الٰہی تصرف کے ماتحت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا۔ کہ اب یہ جلد ہی فوت ہو جانے والے ہیں۔ اس لئے اگر انہوں نے بیعت نہ کی۔ تو ایک مخزیہ رہ جائے گی پس خدا نے انہیں بیعت میں داخل کر کے اس مخزیہ کو بھی دور فرما دیا۔ اس سے پہلے بعض دوست جب انہیں بیعت کے لئے کہتے۔ تو وہ یہی جواب دیتے کہ میں تو سمجھتا ہوں۔ کہ سلسلہ سچا ہے۔ مگر مجھے اس بات سے شرم آتی ہے۔ کہ اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر بیعت کروں قریباً سال بھر ان کی یہ حالت رہی اور اس سے پہلے ان کی یہ حالت تھی۔ کہ وہ کہتے ہیں یہ سلسلہ تو سچا ہے۔ مگر ابھی میں نے فیصلہ کرنا ہے۔ کہ لاہوری حق پر ہیں۔ یا قادیانی جماعت۔ مجھے ان کے جب یہ خیالات معلوم ہوئے۔ تو میں نے انہیں تحریک کی۔ کہ اپنی احمدیت کا اعلان کر دیں۔ کیونکہ اس سوال کا فیصلہ کئے بغیر بھی تو ایک شخص حضرت مسیح موعود پر ایمان لا سکتا ہے۔ اس پر انہوں نے اعلان کر دیا۔ کہ میں سلسلہ احمدیہ میں تو داخل ہوتا ہوں۔ مگر ابھی میں کہہ نہیں سکتا کہ قادیانی جماعت حق پر ہے۔ یا لاہوری۔ اس اعلان کے ایک سال بعد انہیں شرح صدر ہو گیا اور انہیں یقین ہو گیا کہ جماعت قادیان ہی صداقت پر ہے اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ مگر شرم یہ آتی۔ کہ میں اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر کس طرح بیعت کروں۔ آخر ایک دن ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب میرے پاس آئے اور کہنے لگے۔ مرزا سلطان احمد صاحب بیعت کرنا چاہتے ہیں اور انہوں نے کہا ہے میں تو چل نہیں سکتا۔ آپ کو کسی دن فرصت ہو تو میری بیعت لے لیں۔ اس دن میری طبیعت اچھی نہیں تھی اور میں بیمار تھا۔ مگر میں نے کہا۔ میں ابھی ان کے پاس چلتا ہوں۔ ممکن ہے بعد میں دل بدل جائے اور پھر یہ وقت ہاتھ نہ آئے اس لئے میں اسی وقت گیا اور انہوں نے میری بیعت کر لی۔''

(الفضل قادیان مورخہ 11 جولائی 1931ء ص5)

بیعت کے بعد آپ کا اخلاص

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے بیعت کے بعد اپنے قول و فعل سے انتہائی اخلاص اور اطاعت کا نمونہ پیش کیا۔ حضرت مصلح موعود آپ کے اس مخلصانہ کردار کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''بیعت کے بعد میں یہ دیکھتا رہا کہ ان کی بیعت خلوص دل سے ہے یا صرف ظاہری طور پر۔ مگر میں نے دیکھا بیعت سے پہلے میرے نام جو ان کے رقعے آتے تھے۔ ان میں ایک ایسا رنگ پایا جاتا تھا۔ جس طرح کوئی علیحدہ شخص ہوتا ہے۔ مگر بیعت کے بعد میرے نام ایک دن انہوں نے ایک رقعہ لکھا۔ میں نے اسے پڑھا۔ اس کے نیچے میرزا سلطان احمد لکھا ہوا تھا مگر پڑھنے اور یہ یقین ہونے کے باوجود کہ یہ مرزا سلطان احمد صاحب نے ہی رقعہ لکھا ہے۔ مجھے شبہ ہوا۔ کہ یہ کسی اور نے نہ لکھا ہے۔ کیونکہ وہ رقعہ اس قدر مخلصانہ انداز میں لکھا ہوا تھا اور اس قدر ادب اور احترام اس میں پایا جاتا تھا۔ جس طرح پرانے مخلص احمدی خط لکھا کرتے ہیں۔

اس میں شبہ نہیں۔ کہ انہیں ایسی حالت میں بیعت کی توفیق ملی۔ جب ان کے قویٰ مضمحل ہو چکے تھے اور دوسروں کو ہی چارپائی سے اٹھانا پڑتا تھا اور دوسروں کو ہی کھلانا اور پلانا پڑتا تھا۔ مگر ہدایت دماغ کے ساتھ تعلق رکھتی ہے ظاہری جسم کے ساتھ تعلق نہیں رکھتی۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اسی لئے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی اس وقت تک توبہ قبول فرماتا ہے مالم یغرغر جب تک نزع کی حالت نہیں آتی۔ گویا جب تک اس کا دماغ معطل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ دماغ کے موت کے اثر سے موثر ہو جانے سے پہلے پہلے ہر شخص کی توبہ کو قبول کر سکتا ہے اور میں سمجھتا ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے عین وفات کے قریب انہیں بیعت کی توفیق عطا فرمائی۔

بیعت کے بعد ان کے اندر اس قدر اخلاص پیدا ہو گیا تھا۔ کہ مرزا سلطان محمد صاحب جب ایک دفعہ قادیان آئے۔ تو بعض اور دوستوں اور میاں بشیر احمد صاحب کو بھی خیال آیا۔ کہ انہیں (۔) کرنی چاہئے چونکہ مرزا سلطان احمد صاحب سے ان کے پرانے تعلقات تھے۔ اس لئے انہیں تحریک کی گئی۔ کہ وہ مرزا سلطان محمد صاحب کو (۔) کریں۔ چونکہ آپ چل نہیں سکتے تھے۔ اس لئے دو آدمیوں کا سہارا لے کر اس مکان پر گئے۔ جہاں مرزا سلطان محمد صاحب ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں جا کر انہیں (۔) کی اور کہنے لگے۔ جب (۔) کرنی ہے۔ تو اپنے مکان پر بلا کر نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ وہیں چلنا چاہئے۔ جہاں وہ ٹھہرے ہوئے ہیں۔ چنانچہ باوجود بیماری کی سخت تکلیف کے وہ وہاں گئے۔ اور انہیں (۔) کی۔

پس اللہ تعالیٰ کا یہ ایک عظیم الشان فضل ہوا ہے۔ کہ ہمارے رستہ میں جو ایک مخزیہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے دور کر دیا اور جس طرح تائی صاحبہ کو بیعت میں داخل کر کے اللہ تعالیٰ نے یہ الہام پورا کیا۔ اسی طرح مرزا سلطان احمد صاحب کو بھی بیعت میں داخل کر کے اللہ تعالیٰ نے اس مخزیہ کو دور کر دیا۔ جو آپ کے بیعت میں داخل نہ ہونے کی وجہ سے تھی۔''

(الفضل قادیان مورخہ 11 جولائی 1931ء ص6)

الہامی شخص

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اردو کلاس نمبر 336 میں حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یہ حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے بچے تھے۔ میرے ابا جان سے بڑے تھے لیکن یہ پہلی بیگم میں سے تھے ان کا قصہ بڑا عجیب ہے۔ فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کی دعائیہ نظموں میں ان کا نام نہیں آتا اس کی کیا وجہ ہے۔ پھر خود ہی فرمایا۔

اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام الہام میں چھپا دیا تھا۔ مصلح موعود کے متعلق الہام یہ ہوا تھا کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ تین بھائی تھے اور یہ چوتھے ہو گئے پیشگوئی اس میں یہ تھی کہ جب تک حضرت مصلح موعود خلیفہ نہیں ہوں گے اس وقت تک یہ بیعت نہیں کریں گے۔ حضرت مصلح موعود تین کو چار کرنے والے بنے۔

مرزا سلطان احمد صاحب بیعت نہیں کرتے تھے مگر حضرت مسیح موعود کا ان کے دل میں بہت احترام تھا۔ سچا کہتے تھے مگر بیعت نہیں کرتے تھے۔ لوگوں کو بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ بیعت کیوں نہیں کرتے اور ان کو بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ بیعت کیوں نہیں کر رہا۔

یہ کہا کرتے تھے کہ میرے اعمال اتنے اچھے نہیں ہیں کہ میں اس باپ کی طرف منسوب ہوں۔ اس لئے ان کی طبیعت میں ایک انکسار تھا ہمیشہ اپنے آپ کو چھوٹا کہتے تھے۔

بہت سادہ مزاج، بہت کثرت سے لوگوں پر احسان کئے ہوئے ہیں۔ بہت بڑے بڑے لوگ جو امیر کبیر خاندان بن گئے ہیں وہ ان کی وجہ سے ان کے احسانات کی وجہ سے بنے ہیں۔ کیونکہ یہ حکومت میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے۔

جہاں جاتے تھے وہاں لوگوں سے احسان کا تعلق ہوتا تھا اور ساتھ ہی طبیعت میں بہت انکسار، اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔ کہتے تھے میں بیعت کس طرح کر سکتا ہوں میرا باپ تو اتنا بڑا آدمی ہے میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ ان کو اصل وجہ پتہ نہیں تھی۔ اصل وجہ وہ الہام تھا۔ اس وقت تک بیعت نہیں کریں گے جب تک مرزا محمود احمد خلیفہ نہیں ہوگا۔

اس کا مطلب ہے اس وقت تک زندہ بھی رہیں گے ان کے بڑے بیٹے کا نام مرزا عزیز احمد تھا ہم ان کو بھائی جان عزیز احمد کہا کرتے تھے۔

مرزا عزیز احمد صاحب نے بیعت کر لی تھی لیکن انہوں نے نہیں کی۔ اس لئے لوگ حیران تھے کہ یہ کیا واقعہ ہوا۔

آخر ایک دن خود ہی پیغام بھیجا کہ میں آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں الہامی شخص بن گئے کیونکہ ان کا نام ایک الہام میں تھا ان کی پیدائش حضرت مصلح موعود سے بہت پہلے کی تھی۔ حضرت مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود نے 1886ء میں پیشگوئی فرمائی اور 1889ء میں آپ کی ولادت ہوئی۔ مرزا سلطان احمد صاحب کی پیدائش 1851ء میں ہوئی (اس وقت حضرت مسیح موعود کی عمر 16 سال کی تھی)۔

پیشگوئی یہ تھی کہ یہ زندہ رہے گا جب تک چھوٹا بیٹا خلیفہ نہ بن جائے عمر کے آخر پر انہوں نے بیعت کرنی تھی۔ بیعت سے پہلے یہ فوت نہیں ہو سکتے تھے یہ الہام تھا۔ انہوں نے 1930ء میں بیعت کی تھی۔ 1930ء میں ان کی عمر 80 سال تھی۔ دیکھو پیشگوئی کس شان سے پوری ہوئی۔ 80 سال تک ان کی زندگی کی ضمانت تھی یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ پہلے مر جائیں۔ 80 سال کی عمر اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اور 1931ء میں وفات ہو گئی۔ صرف ایک سال موت سے پہلے بیعت کر لی۔ اس خاندان کے بڑے بڑے دلچسپ قصے ہیں۔ اس زمانے میں یہ ڈپٹی کمشنر کے طور پر ریٹائرڈ ہوئے تھے۔ اس زمانے میں ڈپٹی کمشنر کا عہدہ بہت بڑا ہوا کرتا تھا۔ آجکل کے وزیروں کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔ مگر اس وقت کے ڈپٹی کمشنر کو بڑے اختیار تھے۔ چنانچہ بہت سے خاندان جو اس وقت بہت امیر کبیر ہیں (پاکستان میں) ان کا نام لینے کی ضرورت نہیں۔ چوٹی کے امیر خاندان ہیں۔ وہ ان کے بنائے ہوئے ہیں۔ ان کے والدین کے ان کے ساتھ تعلق تھے ان کو زمینیں الاٹ کیں۔ چیزیں الاٹ کیں۔ بے شمار امیر کر دیا اور اپنے اوپر ایک پیسہ خرچ نہیں کیا۔ اسی طرح بالکل سادہ مزاج، کوئی کمائی نہیں کی۔''

(روزنامہ الفضل 13 مارچ 1999ء)

تدبر فی القرآن ۔ روحانی زندگی کا بیش قیمت نسخہ

مکرم نذیر احمد صاحب خادم

قرآن مجید رب جلیل وقدیر کا مقدس کلام اور نسل انسانی کی ہدایت کے لئے خدائے بزرگ و برتر کا آخری، دائمی اور کامل ترین پیغام ہے۔ یہ کتاب رحمان زندہ اور زندگی بخش ہے۔ اس میں تمام انسانی ضرورتوں کا سامان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں غوروفکر کرنے کی دعوت دی ہے کہ تم غور و تدبر سے قرآن کریم کو پڑھ کر دیکھ لو اس میں کوئی نقص شک وشبہ اور تضاد و اختلاف نہ پاؤ گے۔ یہ امر قرآن پاک کے منجاب اللہ ہونے کی زبردست دلیل ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’جابجا قرآن کریم میں تاکید ہے عقل، فہم، تدبر، فقاہت اور ایمان سے کام لیا جائے اور یہ قرآن اور دوسری کتابوں میں بین ما بہ الامتیاز ہے اور کسی کتاب نے اپنی تعلیم کو عقل اور تدبر کی دقیق اور آزاد نکتہ چینی کے آگے ڈالنے کی جرأت ہی نہیں کی‘‘۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء ص 70)

قرآن حکیم کی پُرحکمت تعلیم، اس کی حیات آفرین تاثیرات و برکات اور اس کے غیر محدود معارف وحقائق اور علوم وانوار سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ظاہری و باطنی طہارت کو اختیار کرتے ہوئے پوری توجہ اور سوچ بچار سے اس کا مطالعہ کیا جائے اس عظیم کتاب کی عظمت شان اور بلند مقام کا احساس دل میں جاگزیں کر کے اس کی تلاوت کی جائے اور یہ یقین کامل ہو کہ ہر انسانی ضرورت اور ہر مفید علم قرآن مجید میں موجود ہے اور کوئی صداقت اس سے باہر نہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’میرا دعویٰ ہے کہ تمام صداقتیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔ اگر کوئی مدعی ایسی صداقت پیش کرے کہ وہ قرآن میں نہیں میں اسے نکال کر دکھانے کو تیار ہوں‘‘۔ (الحکم 10 جنوری 1899ء ص 8 کالم 2)

فرماتے ہیں:۔

’’جو انسان ذرا سی سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں‘‘۔

(الحکم 17 اپریل 1900ء ص 3 کالم 3)

مزید فرماتے ہیں:۔

’’حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا (۔) تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں‘‘۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 26)

اللہ تعالیٰ اپنے رسول مقبول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کی وساطت سے ہر انسان کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ:

یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے۔ سب خوبیوں کی جامع ہے تا کہ وہ اس (اللہ) کی باتوں پر غور کریں اور تا کہ عقلمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (ص:30)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی عظمت شان اس کے کمالات اور ہر قسم کی برکات کے جامع ہونے کا ذکر کر کے اس میں غوروفکر اور تدبر کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

حضرت عکرمہؓ قرآن مجید کی تلاوت کرنے لگتے تو اس صحیفہ یزدانی اور نور رحمانی کی شوکت و منزلت کو محسوس کر کے آپ کی زبان پر بے اختیار یہ الفاظ جاری ہو جاتے کہ:

یہ میرے رب کا کلام ہے۔ یہ میرے رب کا کلام ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ صحابی رسول ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میں ’’القارعہ‘‘ اور ’’القدر‘‘ جیسی چھوٹی چھوٹی سورتوں کو غور اور تدبر کے ساتھ سمجھ کر پڑھنے کو اس سے بہتر سمجھتا ہوں کہ البقرہ اور آل عمران ایسی لمبی سورتیں فرفر پڑھ جاؤں اور کچھ نہ سمجھوں۔

آنحضرت ﷺ قرآن مجید میں سب سے زیادہ غوروتدبر فرمایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ رسول اللہ پوری رات ایک آیت پڑھتے رہے۔

آنحضور ﷺ کے ایک صحابی حضرت سعید بن جبیرؓ نے ایک رات سورۃ مائدہ کی آیت 119 پڑھتے ہوئے صبح کر دی۔

حضرت ابوسعیدؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن مجید پڑھنے پڑھانے اور اس میں غوروتدبر کرنے کی مصروفیت کی وجہ سے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کو دوسرے سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ (الترمذی)

اس حدیث پاک میں قرآن مجید کو سمجھنے سمجھانے، پڑھنے پڑھانے اور اس میں غوروتدبر سے کام لینے کی جو غیر معمولی فضیلت اور اہمیت بیان ہوئی ہے وہ مزید کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ حضرت امام الزمان بھی قرآن کریم کے گہرے غوروخوض اور فکر و تدبر سے مطالعہ فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے قرآن کریم کی تفسیر بے نظیر میں ہزاروں ہزار صفحات رقم فرمائے اور بیشمار نکات و معارف سے لبریز تقاریر اور مواعظہ حسنہ ارشاد فرمائے بلکہ آپ نے تفہیم قرآن اور تفسیر فرقان کے ایسے عدیم المثال اور زریں اصول بھی مرتب فرمائے کہ گزشتہ لٹریچر اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے اور ان سے آئندہ تا قیامت عشاق قرآن کے لئے تدبر فی القرآن کی صحیح راہیں متعین اور روشن ہو گئی ہیں۔ یہاں حضرت مسیح موعود کے علوم ظاہری و باطنی سے پُر لخت جگر سیدنا حضرت مصلح موعود کے تدبر قرآن کا ایک واقعہ پیش کر دینا مناسب حال معلوم ہوتا ہے۔

آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ مریم صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ آپ کی تلاوت کا کوئی وقت مقرر نہ تھا جب بھی وقت ملتا تلاوت کر لی۔ یہ نہیں کہ دن میں صرف ایک بار یا دو بار عموماً یہ ہوتا کہ صبح ناشتہ سے فارغ ہو کر ملاقاتوں کی اطلاع ہوتی ہے۔ انتظار میں ٹہل رہے ہیں۔ قرآن ہاتھوں میں ہے لوگ ملنے آ گئے قرآن رکھ دیا۔ لوگ مل کر چلے گئے پھر پڑھنا شروع کر دیا بعض دفعہ 3،3-4،4 دن میں قرآن ختم کر لیتے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ صبح سے قرآن ہاتھ میں ہے ٹہل رہے ہیں ایک ورق بھی نہیں الٹا دوسرے روز دیکھا وہی صفحہ۔ میں نے ایک دن آپ کے ہاتھ میں اسی طرح قرآن دیکھا اور کہا آپ پڑھ نہیں رہے؟ فرمایا ایک آیت پر اٹک گیا ہوں جب اس کے مطالب حل نہیں ہوتے آگے کس طرح چلوں۔ ایک دفعہ نہ جانے مجھے کیا خیال آیا۔ پوچھا کیا آپ نے کبھی موٹر چلانی سیکھی ہے؟ فرمایا ایک دفعہ کوشش کی مگر اس خیال سے کہ کہیں ٹکر نہ مار دوں ارادہ ترک کر دیا۔ ہاتھ پہیہ پر تھے اور دماغ قرآن مجید کی کسی آیت کی تفسیر میں الجھا ہوا تھا موٹر کیسے چلاتا؟‘‘

(ماہنامہ مصباح فروری 1978ء ص 29)

آج جماعت احمدیہ عالمگیر غلبہ دین کی جس مہم میں دن رات ایک کئے ہوئے ہے اس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ایک اہم ترین حصہ قرآن کریم سیکھنے سکھانے اور اس کے علوم کو پھیلانے سے تعلق رکھتا ہے پس آیئے۔ ہم اپنے واجب الاحترام بزرگوں اور برگزیدہ ہستیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآنی علوم وانوار سے اپنے سینوں کو منور کر کے پوری دنیا کو اس نور سے روشن کر دیں اور سب کتابیں چھوڑ کر دن رات کتاب اللہ کو ہی غوروتدبر سے پڑھیں تا اس کے ذریعہ ہم دنیا کی رہنمائی کر سکیں اور دنیا کے الجھے ہوئے مسائل کو حل کر سکیں ہاں دنیا کو اس کے خالق و مالک حقیقی کی معرفت و محبت کے جام پلا سکیں۔ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا مندرجہ ذیل ارشاد گرامی ہمارے لئے دعوت عمل بھی ہے اور لمحہ فکریہ بھی۔

حضور فرماتے ہیں کہ:

’’میں پھر تمام جماعتوں کو، تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا، جاننا اور اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کر دیتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا۔ نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔

(قرآنی انوار ص 17)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے جہاں سمجھ میں نہ آئے۔ دریافت کرے۔ اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کر کے فائدہ پہنچائے‘‘۔

(الحکم 17 جولائی 1902ء ص 5 کالم 3)

حضور کے اس اہم اور اصولی ارشاد پر عمل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع ہو سکتے ہیں:۔

1۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد روزانہ غوروتدبر سے قرآن کریم کی تلاوت کرے جو بات سمجھ میں نہ آئے دوسروں سے پوچھ لے۔

2۔ تفسیر صغیر کا ترجمہ پڑھے جو بہت سی مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

3۔ تفسیر کبیر کا مطالعہ باقاعدگی سے کیا جائے۔

4۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ کو غور سے پڑھے اور سنے۔

5۔ مقامی اور مرکزی اجلاسوں، تربیتی کلاسوں، اجتماعوں اور تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت کرے۔

6۔ علمائے کرام اور بزرگان سلسلہ کی صحبت اور گفتگو سے استفادہ کیا جائے۔

7۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کو بالالتزام زیر مطالعہ رکھا جائے کیونکہ حضور کی کتب میں قرآن کریم کی بہترین تفسیر پائی جاتی ہے اور آنحضرت ﷺ کی احادیث و ہدایات اور دینی تعلیم کا بہترین خلاصہ اور عمدہ ترین تشریح ان کتب میں موجود ہے۔

8۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی جائے کہ وہ اپنے

(باقی صفحہ 6 پر)

ص۔ب احمد سامی

میرے تایا جی شیخ غلام محمد صاحب کی یاد میں

حضرت مسیح موعود کی جماعت میں اکثر ایسے لوگ ہیں جو حقوق اللہ اور حقوق العباد پر پورے اُترتے ہیں۔ میں یادوں کا ایک پنہ کھولتی ہوں اور اُن بزرگوں کی مثال تحدیث نعمت کے طور پر پیش کرتی ہوں، جنہوں نے یہ احسن سلوک ہمارے ساتھ کیا۔

قیام پاکستان کے بعد جب ہم نے فیصل آباد (اُس وقت کے لائل پور) میں آکر رہائش اختیار کی تو ہمارا گھر بالکل ہماری احمدیہ بیت الذکر کے سامنے تھا، اور بیت کے سامنے ہی میرے ابا جان کی دکان تھی جس میں وہ بک بائینڈنگ کا کام کرتے تھے، ابا جان کے ساتھ اُن کے خالہ زاد بھائی شیخ غلام محمد مرحوم بھی کام کرتے تھے، (دونوں بھائیوں نے احمدیت بھی تقریباً اِکٹھے ہی قبول کی تھی) جن کو ہم سب تایا جی کہتے تھے اُن کی پوری فیملی پاس کے گاؤں میں رہتی تھی، مگر تایا جی بیت کے خادم تھے پانچ وقت بیت میں نداء بھی دیتے، بہت دھیمے مزاج، ہمدرد نیک انسان تھے، ابا جان اور تایا جی کا آپس میں بہت پیار تھا لگتے نہیں تھے کہ وہ سگے بھائی نہیں ہیں کھانا تو وہ ہمارے ساتھ ہی کھاتے، مگر رہتے وہ بیت میں تھے، میرے والد صاحب فرقان فورس سے واپس آئے تو ہمارے مالی حالات بہت ہی خراب تھے۔ تنگ دستی نے بُری طرح گھیرا ہوا تھا۔ ابا جان جو بھی کام کرتے کوئی خاص کامیابی نہ ہوتی۔

آخر ابا جان نے افریقہ جانے کا پروگرام بنالیا کہ وہاں پہلے سے میرے تایا اور چچا فیملیز کے ساتھ آباد تھے، حالات کو سُدھارنے کا یہ ہی ایک طریقہ تھا۔ ابا جان نے اللہ تعالیٰ کے بعد ہمارے تایا جی کو نگران بنا دیا، تایا جی خود بھی مالی لحاظ سے ہماری طرح تھے مگر اُن کی پوری فیملی گاؤں میں تھی، اور گاؤں کی زندگی شہروں سے مختلف ہوتی ہے۔ وہاں اُن کو وہ مشکلات نہیں تھیں جو ہمیں تھیں۔ دودھ، دہی، سرسوں کا ساگ، سبزی، مکئی کا آٹا اور جلانے کے لئے ایندھن وغیرہ سب وہاں باافراط تھا۔ تایا جی اور اُن کی پوری فیملی نے حق ادا کیا حقوق العباد کا، گاؤں سے ہمارے لئے ہر وہ چیز آتی تھی جس کی ہمیں ضرورت ہوتی، تایا جی ہر جمعہ کو اپنے گھر جاتے اور واپسی پر ہماری تائی اور تایا جی سروں پر ایندھن کے بورے اُٹھائے آتے، جب ابا جان افریقہ گئے تو میرا بھائی بہت چھوٹا تھا، اُس کو بھی تایا جی بہت پیار کرتے اور گود میں لئے پھرتے، تایا جی کھانا ہمارے ساتھ ہی کھاتے تھے، ہماری اُمی جان اُن کو سالن اور روٹی دیتیں تو کبھی دوسری بار وہ نہ مانگتے جتنا بھی ڈال دیا بس وہ کھا کر اُٹھ جاتے بہت کہتیں کہ بھائی اور لے لیں مگر شائد وہ جانتے تھے کہ اس سے زیادہ ہوگا ہی نہیں جتنا مناسب ہوگا اُتنا دے دیا بس وہ ہی کافی ہے۔ میری اُمی جان رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور مربی بھائیوں کی بہن اور قادیان کی تعلیم یافتہ تھیں اس لحاظ سے پردہ کی بہت پابند تھیں۔ ہمارے تایا جی اس بات کا بہت خیال رکھتے جب بھی وہ گھر آتے ہمیشہ دروازہ میں سے پہلے آواز دیتے پھر تھوڑی دیر رک کر انتظار کرتے ہماری آواز پر کہ تایا جی آجائیں تو گھر میں قدم رکھتے۔ ہم کبھی کبھار اُن کے گاؤں بھی چلے جاتے تھے۔

یہ تو میرے تایا جی تھے۔ مگر ابا جان کے دوست احباب نے بھی حقوق العباد ادا کرنے میں کہیں کمی نہیں آنے دی۔ گھر کے سامنے بیت کی دیوار کے ساتھ چاچا جی عبدالکریم صاحب مرحوم کی دکان تھی جہاں وہ درزی کا کام کرتے تھے۔ اور ساتھ ہی چاچا جی شیخ محمد یوسف صاحب مرحوم کا چینی کا ڈپو تھا۔ ہماری اُس وقت کی غربت میں اُنہوں نے بھی پورا پورا ساتھ دیا۔ اُن دنوں چینی کھدر قسم کی بوریوں میں آتی تھی، چاچا جی یوسف صاحب نے وہ کھدر ہمارے گھر بھجوا دیا کہ بچوں کے گرم کپڑے بنالیں۔ چاچا جی فضل کریم صاحب جب رات کو دوکان بند کرتے تو شام کو ایک سلائی کی مشین ہمارے گھر بھجوا دیتے کہ رات کو کپڑے سی لیں اور صبح آکر مشین لے لیتے، ہماری اُمی جان رات بھر بیٹھ کر سلائی کرتیں۔

میں مولوی اسماعیل صاحب دیالگڑھی مرحوم اور اُن کی بیگم خالہ جی کا ذکر نہ کروں یہ ممکن نہیں۔ اُن کی آنکھ ہر وقت ہمارے گھر پہ ہوتی۔ ہماری کوئی بھی ضرورت ہو اُس کو پورا کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ خاص طور پہ جب میرے ابا جان فرقان فورس پر گئے تو بعد میں میرے بھائی (محمد اسلم خالد) کی پیدائش ہوئی۔ اُس مشکل گھڑی میں اُنہوں نے ہماری اُمی جان کی پوری مدد کی۔ اس طرح ہماری اُمی جان اپنی جفا کشی اور اپنے محسنوں کے حُسنِ سلوک سے اُس مشکل ترین وقت سے گزریں۔ آخر ابا جان کے منی آرڈر آنے شروع ہو گئے تو ابا جان کی رضا مندی سے ہمارے تایا جی نے ہماری فیملی کو ربوہ منتقل کر دیا۔ ہمیں ربوہ منتقل کرنے کہ بعد ایسا نہیں ہوا کہ تایا جی نے ہمیں چھوڑ دیا بلکہ وہاں ربوہ میں بھی ہمیں مستقل گاؤں سے ساگ، مکئی کی روٹیاں، رؤ کی کھیر، اور گنوں کی ترسیل جاری رہی۔ میرے تایا زاد بھائی تیس یا چالیس میل کی مسافت سائیکلوں پر طے کر کے ہمیں یہ سب دینے آتے۔

میرے تایا جی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ہر بات پر پورے اُترنے والے تھے۔ سکول کی ایک جماعت بھی نہیں پڑھے تھے مگر دعوت الی اللہ میں اُن سے آگے کوئی نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ ہر مسئلہ کا جواب اُن کے پاس موجود ہوتا۔ ساری زندگی بیت میں ندائیں دے کر اور بیت کی ہی خدمت کرتے گزار دی۔ اولاد بھی اللہ تعالیٰ نے بہت نیک دی اپنے باپ کی طرح دین کی خدمت گزار اور نیکی کے ہر کام میں پہل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے تایا جی کو ایک اور بہت بڑے اعزاز سے نوازا ہے، اُن کے بیٹے مکرم عبدالستار صاحب کے بیٹے (یعنی میرے تایا جی کے پوتے) عبدالوحید کو کریم نگر میں شہادت کا رُتبہ نصیب ہوا۔ گو کہ یہ بہت بڑا غم اُن کی ساری فیملی کے لئے تھا مگر یہ غم بھی اُنہوں نے بڑی ہمت اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ مگر عبدالوحید کی والدہ زیادہ عرصہ زندہ نہ رہیں اور اپنے بیٹے کے پاس جنت میں چلی گئیں۔

آخر میں میں اپنے سب بزرگوں جنہوں نے پل پل ہماری رہنمائی کی اور ہر پل ساتھ دیا اور وہ اس دنیا میں بھی نہیں ہیں دُعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ پاک سب کو اجرِ عظیم عطا کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور باقی سب کو بھی جزائے خیر سے نوازے۔ اور ہم سب کو بھی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 5)

کلام پاک کے معارف وعلوم سے ہمیں بہرہ ور فرمائے۔

9۔ ہر قسم کی دینی وعلمی کتب اور علوم کا مطالعہ کرنے کے بعد انہیں خادم قرآن اور قرآنی راہنمائی کا محتاج ثابت کیا جائے۔

10۔ اپنے اوقات کو لغو کاموں مثلاً ٹی وی اور ریڈیو کے فحش اور مخرب اخلاق گیتوں اور مناظر سے بچا کر ان اوقات کو فہم قرآن میں صرف کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن کریم پڑھنے سمجھنے۔ اس پر عمل کرنے اور قرآنی انوار کو دنیا میں پھیلانے کی سعادت بخشے۔

منالی (بھارت) کی پُرجوش یاک سپورٹس

ڈرو جی بھاگنے، زندگی کو خطرات میں ڈالنے اور خون کو گرمانے والا کھیل ہے ایک اونچی پہاڑی پر اس یاک کی مدد سے چڑھنا ہوتا ہے جہاں پہلے ہی ان لوگوں کیلئے ایک خیمہ نصب ہوتا ہے۔ یاک سے بندھی چرمی چھال والی رسی کو تھام کر لوگ پہاڑی کے اوپر چڑھتے ہیں۔ یاک کے ساتھ پہاڑی پر چڑھنا جس قدر خطرناک ہے پہاڑی سے نیچے اترنا اس سے بھی زیادہ خوفناک کھیل ہے۔ کہتے ہیں بل فائٹنگ موت کا کھیل ہے مگر بل فائٹنگ میں تو ایک شخص کی زندگی داؤ پر لگی ہوتی ہے جبکہ یہاں بیک وقت بہت سی جانیں موت کے منہ میں جا رہی ہوتی ہیں۔

تعارف کتب

کرنہ کر

نام کتاب: کرنہ کر
نام مصنف: حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب
ناشر: لجنہ اماء اللہ کراچی
صفحات: 78

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے چھوٹے چھوٹے فقرات میں اہم دینی معاملات کے متعلق نصائح کو ''کرنہ کر'' کے عنوان سے کتابی شکل میں 1945ء کے جلسہ سالانہ پر شائع کیا اس کے بعد اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے اب 2008ء میں لجنہ اماء اللہ کراچی نے اس کو پھر شائع کیا ہے۔ جس میں حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کی خوبصورت تصویر بھی شائع کی گئی ہے لجنہ اماء اللہ کراچی گزشتہ کئی سالوں سے کتب کی اشاعت میں بہت نمایاں کام کرنے کی توفیق پا رہی ہے اور بیش قیمت کتب اور بعض نایاب کتب کی دوبارہ اشاعت کر کے افادۂ عام کیلئے مہیا کرنا بہت ہی نیک اور اچھی کوشش ہے اللہ تعالیٰ اس کام میں مصروف ہر شخص کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

مختصر فقرات پر مبنی نصائح والی یہ کتاب بظاہر ایک چھوٹی کتاب ہے لیکن اس میں انسانی زندگی کو خوشگوار رکھنے کیلئے بہت قیمتی اور مفید مشورے شامل ہیں۔ یہ کتاب ہر مرد و زن' چھوٹے بڑے کیلئے جسمانی تمدنی' معاشرتی' تعلیمی اور اخلاقی نصائح کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ چونکہ یہ کتاب مسائل کے فلسفہ اور حکمت اور وجوہات کو تحریر میں لائے بغیر لکھی گئی ہے اس لئے ہر شخص اس کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ عموماً جہاں ان فقہی اور علمی مسائل کے احکامات کے فلسفہ کا بیان ہوتا ہے تو عام قاری اس کو نہ سمجھنے کی وجہ سے مشکل میں پڑ جاتا ہے۔ اس لئے یہ کتاب ہر ایک کیلئے مفید ہے۔ اس کتاب کے تعارف میں حضرت ڈاکٹر صاحب نے اسی طرز پر حضرت مسیح موعود کی تحریر فرمودہ 22 نصائح بھی شامل اشاعت کی ہیں تا کہ سند رہے کہ یہ طریق حضرت مسیح موعود کو بھی پسند تھا اور ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ تمام نصائح ہر احمدی تک پہنچ جاتی ہیں اور ہر احمدی ان سے استفادہ کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ان نیک نصائح پر مکمل طور پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس جوبلی سال کی برکتوں سے تمام احمدیوں کو مستفیض فرمائے اور نئے عہد اور نئے عزم کے ساتھ اخلاقی کمال اور عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔آر۔طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54710 میں سمیع اللہ

ولد نصر اللہ خاں قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ ولد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 61022 میں رشیدہ بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب ملویانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 2 عدد مالیتی -/100000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614

مسل نمبر 65818 میں زینب بی بی

زوجہ رانا اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولہ (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینب بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف

مسل نمبر 69519 میں عشرت ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم کھوارے پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد عزیز احمد

مسل نمبر 69521 میں صغراں بی بی

زوجہ چوہدری محمد شریف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے (2) حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد اللطیف ولد محمد شریف

مسل نمبر 77109 میں یاسرہ نثار سید

بنت کیپٹن سید نثار احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (3) ترکہ والد 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی میں شرعی حصہ (4) ترکہ والد 3/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 116 جنوبی سرگودھا میں شرعی حصہ (مشترکہ جائیداد میں والدہ 2 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسرہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 37363۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری عبد الرحیم خاں

مسل نمبر 77117 میں منصورہ شکور

زوجہ شکور احمد قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5025 روپے (2) طلائی لاکٹ بوزن 1 تولہ (3) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر چانڈیو مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106۔ گواہ شد نمبر 2 شکور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 82352 میں ثریا نصیر

بیوہ نصیر احمد بشیر (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2400 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا نصیر گواہ شد نمبر 1 عامر نصیر ولد نصیر احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 82381 میں طاہرہ صدیقی

زوجہ ڈاکٹر غلام رسول صدیقی پشاوری قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر غلام رسول صدیقی پشاوری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807

مسل نمبر 82386 میں نصرت بی بی

زوجہ ظہور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کرتارپورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22400 روپے (2) حق مہر -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبد الماجد ولد عبد الستار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المجید ولد چوہدری ظہیر الدین احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82901 میں

Syeda Halima Begum

زوجہ Abdul Wahab Miah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK75000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK4000 (3) حق مہر -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syeda Halima Begum۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82902 میں انجمن آرا

زوجہ عبد الستار قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/TK160000 (2) حق مہر -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انجمن آرا۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82903 میں Sajeda Begum

زوجہ Abdul Bashar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK100000 (2) بینک بیلنس -/TK200000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK32000 (4) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sajeda Begum۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82904 میں Roksana Aktar

زوجہ Syed Rahat Ahamad Ashek قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/TK96000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Roksana Aktar۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82905 میں

Momtaz Begum Beby

زوجہ Ayub Khan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK112000 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Momtaz Begum Beby۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82906 میں عزیزہ بیگم

بنت عبد الاول (مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیزہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82907 میں منیرہ پروین

زوجہ سلیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK150000 (2) حق مہر -/TK150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82908 میں روزینہ اختر

زوجہ رحمت علی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روزینہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 Mehdi Hassan۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82909 میں

Syeda Rabeya Khatun

زوجہ Late Abdul Awal قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5000 (2) رہائشی مکان مالیتی -/TK2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syeda Rabeya Khatun۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مہدی حسن

مسل نمبر 82910 میں

Fahmida Begum Panna

زوجہ حبیب الرحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK192000 (2) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fahmida Begum Panna۔ گواہ شد نمبر 1 مہدی حسن۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82911 میں Kalsum BiBi

زوجہ Abdul Ahad Abu Miah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kalsum BiBi۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مہدی حسن

مسل نمبر 82912 میں منیر احمد

ولد محمد سلیمان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 82913 میں بشریٰ بیگم

زوجہ خلیل احمد قوم ھندل پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/700 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید

مسل نمبر 82914 میں سائرہ منصور

بنت منصور احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد منیر ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 82915 میں شاہدہ پروین

زوجہ منصور احمد قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد منیر ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 82916 میں سلمان احمد شرجیل

ولد منظور احمد ریحان قوم ریحان پیشہ پلمبر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد شرجیل۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد منیر وصیت نمبر 41991

مسل نمبر 82917 میں محمد فرید

ولد محمد شریف قوم رندھاوا پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3280 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فرید۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692 گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد منیر وصیت نمبر 41991

مسل نمبر 82918 میں محمود احمد سلطان

ولد محمد نواز مومن قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوزوکی کیری ڈبہ مالیتی اندازاً -/275000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692۔ گواہ شد نمبر 2 سید انوار احمد تبسم ولد سید محمد یٰسین (مرحوم)

مسل نمبر 82919 میں اشفاق احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالجبار وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 82920 میں مستنصرہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/2394 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مستنصرہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 31140 گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 82921 میں رفعت اسلام بھٹی

بنت رانا عبدالسلام بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت اسلام بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 31140

مسل نمبر 82922 میں شمع فردوس

بنت رانا عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر شہباز وصیت نمبر 42210

مسل نمبر 82923 میں طارق محمود

ولد عطاء الٰہی قوم گِل پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر وصیت نمبر 42749۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد فیروز دین

مسل نمبر 82924 میں فوزیہ پروین

بنت اللہ دتہ رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر شہباز وصیت نمبر 42210

مسل نمبر 82925 میں خالدہ نور

زوجہ عبدالنور ناصر قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے (3) از جائیداد والدین 1/2 مرلہ جگہ مالیتی -/5000 روپے واقع ضلع نارووال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 31140

مسل نمبر 82926 میں رضوان احمد

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3690 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم شوکت ولد محبوب شوکت۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 82927 میں شرافت احمد

ولد مبارک احمد قوم لہرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکمل ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد شہزاد ولد ریاض احمد نیاز

مسل نمبر 82928 میں احمد دین

ولد محمد دین قوم مِگل جٹ پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت 1964ء ساکن بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد دین۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وسیم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان ولد منظور احمد۔

مسل نمبر 82829 میں

Sheikh Niamatulla

ولد Late Sheikh Abdul Motalib قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK120000 (2) مکان مالیتی -/TK50000 (3) مویشی مالیتی -/TK80000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheikh Niamatullah گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82930 میں محفوظ الرحمٰن خادم

ولد فضل الرحمٰن خادم (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK50000 (2) رہائشی مکان مالیتی -/TK300000 (3) رہائشی مکان مالیتی -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محفوظ الرحمٰن خادم۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82931 میں ابوالبشر

ولد کرم علی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 2007ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابوالبشر۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین احمد گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 82932 میں

Mobariz Ahmad Sunny

ولد مبارک احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mobariz Ahmad Sunny گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انیس الاسلام

مسل نمبر 82933 میں معصوم احمد

ولد محمد منصور خالق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معصوم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Md Mazidul Islam۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امداد الرحمٰن صدیق

مسل نمبر 82934 میں محمد مشرف حسین

ولد حاجی ابوالقاسم علی خان (مرحوم) قوم...... پیشہ پروفیسر عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی TK250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK22000/- ماہوار بصورت پروفیسرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 82935 میں

Ahmad Humayun Rubel

ولد S.M.Younus Ali قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Humayun Rubel گواہ شد نمبر1 مامون الرشید۔ گواہ شد نمبر2 محمد انیس الاسلام

مسل نمبر 82936 میں محمود الحسن

ولد احمداللہ Patwary قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود الحسن۔ گواہ شد نمبر1 مامون الرشید۔ گواہ شد نمبر2 محمد انیس الاسلام

مسل نمبر 82937 میں افروزہ سلطانہ

زوجہ علی محمود قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر TK25000/- (2) طلائی زیور مالیتی TK150000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افروزہ سلطانہ گواہ شد نمبر1 محمد فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر2 احسان العالم

مسل نمبر 82938 میں امتہ العزیز

زوجہ قاضی محی الدین احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی TK60000/- (2) حق مہر TK25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز گواہ شد نمبر1 شیخ محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 82939 میں S.M

Anwarullah

ولد Salimullah Sikder قوم...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی TK40000/- (2) بینک بیلنس TK1500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3260/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M Anwarullah۔ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 82940 میں

Riffat Rahman Banni

بنت محمد عتیق الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Riffat Rahman Banni۔ گواہ شد نمبر1 شیخ محمد المحمود وصیت نمبر 43080۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 82941 میں Golap Ahmad

ولد محمد رمضان قوم...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1976ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی TK45000/- (2) مکان مالیتی TK80000/- (3) حویلی مالیتی TK30000/- (4) کچن مالیتی TK15000/- (5) مویشی مالیتی TK80000/- (6) زرعی اراضی TK40000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK12000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Golap Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 82942 میں روح الامین

ولد ابوموسیٰ (مرحوم) قوم...... پیشہ فزیشن عمر 50 سال بیعت 1976ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی TK200000/- (2) بلڈنگ مالیتی TK100000/- (3) زرعی اراضی مالیتی TK600000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK9500/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ TK12000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ روح الامین۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد

مسل نمبر 82943 میں

Meer Wazed Ali

ولد میر محمد شفیع قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی TK2800000/- (2) بینک بیلنس TK100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK16500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Meer Wazed Ali۔ گواہ شد نمبر1 نورالامین احمد گواہ شد نمبر2 طارق احمد

مسل نمبر 82944 میں نسرین اختر

زوجہ محمد سلیمان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی TK40000/- (2) حق مہر TK10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر1 ابوالخیر۔ گواہ شد نمبر2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 82945 میں محمد زاہد حسین

ولد عبدالجلیل قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد حسین۔ گواہ شد نمبر1 Ali Akbar Bhan۔ گواہ شد نمبر2 ابوالکلام

مسل نمبر 82946 میں

Begum Gulshan Ara Mukal

زوجہ شیخ محفوظ الرحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر TK7000/- (2) طلائی زیور مالیتی TK21000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1500/- ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Begum Gulshan Ara Mukal۔ گواہ شد نمبر1 شیخ محفوظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 رضاء الکریم

مسل نمبر 82947 میں

Sarmin Arif (Ratna)

زوجہ ایس ایم عارف الرحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر TK40000/- (2) طلائی زیور مالیتی TK35000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmina Arif (Ratna)۔ گواہ شد نمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر2 ایس ایم ربیع السلام

مسل نمبر 82948 میں

Sheikh Wazihur Rahman

ولد شیخ محفوظ الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheikh Wazihur Rahman۔ گواہ شد نمبر1 شیخ محفوظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 ایس ایم رضاء الکریم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریبات یوم خلافت 27 مئی 2008ء
جماعت ہائے احمدیہ ضلع حیدر آباد

❁ خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 27 مئی 2008ء کے تاریخی دن کا آغاز ضلع کی سب جماعتوں میں تہجد سے ہوا، با جماعت تہجد میں 813 احباب شامل ہوئے۔

7 بکرے صدقہ کئے گئے۔ 6900 روپے نقد مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔

اجتماعی طور پر مراکز میں MTA پر حضور انور کا خطاب براہ راست 1708 افراد جماعت نے سنا۔ اجتماعی مراکز کے علاوہ گھروں پہ بھی احباب جماعت نے MTA کی براہ راست نشریات سے بھرپور استفادہ کیا۔

ضلع کی کل 14 جماعتوں میں سے 2 میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے قبل ازیں MTA نہیں لگ سکا تھا لیکن جوبلی سے چند دن پہلے نواں کوٹ احمدیاں اور رحمٰن آباد میں بھی Solar System کے ذریعے M.T.A کا آغاز ہوا۔ ان جماعتوں کے چھوٹے بڑے بہت ہی شکرگزار ہیں ان کی خوشی قابل دید تھی۔

سب جماعتوں میں عید کا سماں تھا۔ ضلع کی 5 جماعتوں میں کھانے کا انتظام کیا گیا اور 7 جماعتوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت سے چمٹے رہنے کی توفیق دے۔

(امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد شہر و ضلع)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم اقبال احمد صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی نور ربوہ ابن مکرم شاہ محمد صاحب آف مانگٹ اونچا مورخہ 25 مئی 2008ء کو بعمر 70 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز 26 مئی کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ کو چھوڑا ہے۔ آپ حضرت مولوی فضل الدین صاحب مانگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کے بھتیجے اور مکرم عرفان احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور کے داماد تھے۔ آپ شریف النفس انسان اور جماعتی خدمت بڑے شوق سے کیا کرتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم فرحت طارق صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے بھتیجے عزیزم کاشر منصور واقف نو ابن مکرم ڈاکٹر خاور منصور صاحب بیٹن نے 4 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ بیٹن کے دوران تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں حضور انور نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے نے قرآن کریم اپنی والدہ مکرمہ نائلہ خاور صاحبہ سے پڑھا احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچے کے لئے بابرکت کرے، علوم قرآن کریم سے وافر حصہ عطا فرمائے اور اسے دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم غلام محمد صاحب سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ صاحب بی بی صاحبہ لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 6 جون 2008ء کو ربوہ میں وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 70 سال تھی مرحومہ نیک مخلص اور دعا گو خاتون تھیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں باقاعدگی سے تہجد ادا کرتیں اور تلاوت قرآن کریم سے خاص شغف تھا۔ آپ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اور غرباء کے ساتھ ہمدردی اور ان کی مالی امداد کیا کرتی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب خدا کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ آپ مکرم محمود احمد انیس صاحب مربی سلسلہ یوکے کی والدہ تھیں جو نماز جنازہ و تدفین میں شامل ہو گئے۔ چھوٹا بیٹا مکرم بشیر احمد صاحب مقیم آسٹریلیا اس موقعہ پر نہ آ سکے۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 8 جون کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت کے بالا خانوں میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ذیلی تنظیموں سے وابستہ توقعات

❁ تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے تینوں ذیلی تنظیموں کو تحریک جدید سے ہمہ گیر تعاون کرنے کے لئے مکلّف فرمایا اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی تحریک جدید سے تعاون کرنے کی ہدایات جاری فرمائیں اس کے نتیجہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تینوں ذیلی تنظیموں میں مسابقت الی الخیرات کی ایک حسین دوڑ دیکھنا چاہتے تھے۔

فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے فاستبقوا الخیرات کا ایک بہت ہی حسین منظر ہمارے سامنے آ جائے گا یعنی جماعت کے تمام حصے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے دوڑ کر رہے ہوں گے۔"

(خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982ء مطبوعہ الفضل 2 دسمبر 1982ء)

امید ہے انصار، لجنہ اور خدام تینوں تنظیمیں اپنے آئمہ کرام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے کوشاں رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شہباز احمد صاحب کارکن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ ذنیلہ ارم صاحبہ بنت مکرم فیاض احمد صاحب مانگٹ اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بعمر 22 سال مورخہ 22 مئی 2008ء کو اچانک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ اگلے دن بعد نماز جمعہ مقامی معلم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم امتیاز احمد صاحب باجوہ صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سدرہ زاہد صاحبہ اہلیہ مکرم زاہد محمود کاہلوں صاحب مقیم کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10 جون 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام طاہر محمود تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم طاہر محمود کاہلوں صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ پرس

❁ ایک عدد لیڈیز پرس کالج روڈ ربوہ سے ملا ہے جس کسی کا ہو مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کر لیں۔

طاہر محمود عادل 03006163687,6213029

فادرز ڈے

اللہ تعالیٰ نے والدین سے حسن سلوک کا بہت تاکیدی حکم دیا ہے۔ مگر والد سے اپنی محبتوں اور عقیدتوں کے اظہار کے لئے دن مقرر کرنے کے خیال نے امریکہ کے شہر واشنگٹن کے علاقے سپوکین میں جنم لیا۔ یہ خیال سنورا سمارٹ ڈوڈ نامی خاتون کو اس وقت آیا جب 1909ء میں اس نے امریکہ میں مدرڈے منانے کی رسم کو پروان چڑھتے دیکھا۔ سنورا کی ماں کی اوائل عمری میں وفات کے بعد اس کے والد ولیم جیکسن سمارٹ نے ہی اسے ماں اور باپ دونوں بن کر پالا اور یہ سنورا کی خواہش تھی کہ وہ اپنے والد کو باور کرا سکے کہ وہ اس کے لئے کتنا "سپیشل" ہے۔ سنورا کا کہنا تھا کہ اس کے والد نے اس کے لئے اپنی ہر خواہش کو قربان کر دیا۔ اس کے نزدیک اس کا والد دنیا کا سب سے زیادہ بے لوث اور پیارا والد تھا۔ سنورا کا والد جون کے مہینے میں پیدا ہوا تھا۔ لہٰذا اسی کی نسبت سے اس نے 19 جون 1910ء میں دنیا میں پہلی مرتبہ سپوکین واشنگٹن میں "فادرز ڈے" منانے کا اہتمام کیا۔

فادرز ڈے منانے کی رسم چل نکلی تو 1926ء میں نیویارک میں نیشنل فادرز ڈے کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ 1986ء میں کانگریس کی ایک بڑی قرارداد کے بعد اسے رسمی طور پر تسلیم کر لیا گیا۔ 1972ء میں امریکی صدر رچرڈ نکسن نے سرکاری طور پر ایک مستقل قومی مشاہداتی ٹیم مقرر کی جس کے تحت جون کے تیسرے اتوار کو یہ دن منانے کے احکامات دیئے گئے۔ لہٰذا یہ دن ایک ایسی خاتون کی عقیدت کے باعث منائے جانے کی ابتداء ہوئی جس کے نزدیک والد پر بھی اسی طرح کسی مخصوص دن اپنی محبتوں اور عقیدتوں کے پھول نچھاور کرنے چاہئیں جس طرح ہم ماں کو مدرڈے پر اپنی محبتوں کا محور مان کر اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم یعقوب احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رفیع الدین بٹ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کے پاؤں کی ایڑی میں ایک کار ایکسیڈنٹ میں فریکچر ہوا تھا۔ دو روز فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر آئے تو دوبارہ گر گئے اور چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم محمد زاہد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کی پھوپھی مکرمہ عزیز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد عالم صاحب سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے زخمی ہو گئی ہیں اور پاؤں کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے۔ پاؤں کا ایک آپریشن کامیابی سے ہو گیا ہے جبکہ دوسرا چند دنوں تک متوقع ہے احباب جماعت سے موصوفہ کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرمہ شافی خوشنود صاحبہ سٹیل ٹاؤن کراچی تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عائشہ بسملہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری خوشنود احمد صاحب نے ایم ایس سی (Stats) میں 801/1000 نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی آف کراچی میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ مکرمہ عائشہ بسملہ صاحبہ مکرم چوہدری محمود احمد کاہلوں صاحب بورے والا ضلع وہاڑی چک نمبر 543/E.B کی پوتی ہیں اور مکرم چوہدری بشیر احمد گوندل صاحب مرحوم سابق مینیجر بشیر آباد سٹیٹ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 19 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	8:19

موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Perwaaz Travel
Fly Peacefully
Love for All Hatred for None
خصوصی آفر
لاہور لندن لاہور
(ریٹرن ٹکٹ) 49700/= روپے
جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء
پرواز ٹریول نے صد سالہ خلافت جوبلی کے اس بابرکت موقع پر جلسہ سالانہ لندن 2008ء کیلئے 16، 17 اور 22 جولائی 2008ء کو لاہور سے لندن خصوصی پروازوں کا اہتمام کیا ہے جو احباب و فیملیز ان خصوصی پروازوں سے سفر کرنا چاہیں، وہ اپنی نشستوں کی بکنگ اور رعایتی ٹکٹوں کے حصول کیلئے فوری طور پر رابطہ کریں۔
PERWAAZ TRAVEL
Sheikh Wajih Ullah +92-333-4282124,321-4992791
304 Gold Plaza, Liberty Market, Lahore Pakistan
+92(42)5784334,(42)5784335 Fax:+92(42)5784335
USA Office:10300 S.W 72 Street, Miami,F133173,Email:perwaaztravel@gmail.com

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

خوشخبری
Express Courier Link کی جانب سے جلسہ سالانہ کینیڈا + جرمنی + UK + امریکہ کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر شاندار پیکج
تمام سہولیات آپ کی ایک کال پر
پاکستان بھر سے آپ کی ایک کال پر پک اپ کی سہولت
Express Courier Link
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود ربوہ
ربوہ آفس
047-6214955
047-6005492
0321-7915213
لاہور آفس
042-7322440
042-7229552
پاکستان بھر کیلئے 24 گھنٹے معلومات اور Pick کیلئے کال کریں۔
شیخ زاہد محمود 0321-7915213

FD-10